نبی ﷺ نے فجر کی دونوں رکعتوں میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فجر کی دونوں رکعتوں میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی۔
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

حدیث میں فجر کی سنتِ راتبہ میں قراءت کے متعلق نبی ﷺ کے معمول کا بیان ہے کہ آپ ﷺ پہلی رکعت میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے تھے۔ ”فجر کی دونوں رکعتوں میں پڑھی“ یعنی فجر کی سنت میں، اور وہ اسی نام سے مشہور ہے۔ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھی، یعنی ہر سورت‘ سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھی، مگر راوی نےاس کا ذکر چھوڑ دیا یعنی سورۂ فاتحہ کا ذکر کرنا چھوڑ دیا اس کے واضح ہونے کی وجہ سے ہے اور اس طرح سے مرفوع قولی اور مرفوع فعلی احادیث میں بہت عام ہے کہ فاتحہ کے ذکر کے بغیر دوسری سورت کا ذکر کر دیا گیا ہے، اس (فاتحہ) کے واضح اور مشہور ہونے کی وجہ سے ہے، اور یہ سورۂ فاتحہ کے وجوب کی تاکید پر دلالت کرتی ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11256